اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، بھکر اور مظفر آباد میں بھی دستیاب ہے
DAILY PROMOTION | ABC Certified
روزنامہ پروموشن اسلام آباد
چیف ایڈیٹر الحاج چوہدری عبدالرحمٰن
ایڈیٹر محمد صدیق انظر
جلد 19 | پیر 9 نومبر 2026ء، 28 جمادی الاول 1448ھ، 26 کاتک 2082ب، صفحات 4، قیمت 20 روپے | شمارہ: 181

نواز شہباز ملاقات، معیشت بہتری، سیاسی استحکام پر گہری مشاورت

عوام کو ریلیف دینے پر اتفاق

ملاقات میں وزیراعظم نے مجموعی سیاسی، معاشی صورتحال سے آگاہ کیا، شہباز صاحب پیٹرول نرخ کمی کا فائدہ عوام کو پہنچایا جائے، مہنگائی کو کنٹرول کرنا ہی ریلیف دینا ہے، نواز شریف

حکومت ایسی پالیسی بنائے جن سے روزمرہ استعمال اشیاء کے نرخ نیچے رہیں، ہماری جماعت ایسی پالیسیاں بناتی ہے جس کا ریلیف عوام کو پہنچے، وزیراعظم سے قائدن لیگ کی گفتگو

لاہور (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر اعظم شہباز شریف نے پارٹی قائد نواز شریف سے ملاقات کی ہے۔ وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے جاتی امراء کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مسلم لیگ (ن) کے قائد میاں محمد نواز شریف سے اہم ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملکی مجموعی سیاسی صورتحال، معاشی امور اور قومی چیلنجز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں وزیر اعظم نے قائد مسلم لیگ (ن) کو خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال اور وہاں کی عوام کی ترقی وخوشحالی کے لیے اٹھائے گئے حالیہ حکومتی اقدامات سے آگاہ کیا اور انہیں مکمل اعتماد میں لیا۔ اس موقع پر شہباز شریف نے میاں نواز شریف کو جاری حکومتی اور معاشی اصلاحات، ملک کو درپیش معاشی چیلنجز اور ان کے سد باب کے لیے کی جانے والی تدابیر پر تفصیلی بریفنگ دی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان معیشت کی بہتری اور سیاسی استحکام کے لیے ضروری اقدامات پر گہری مشاورت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق جاتی امرا میں ہونے والی اس ملاقات میں وزیر اعظم نے نواز شریف کو ملک کی مجموعی سیاسی اور معاشی صورتحال سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر نواز شریف نے ہدایت کی کہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا فائدہ عوام تک پہنچایا جائے، مہنگائی پر قابو پانا ہی عوام کو ریلیف دینے کا اصل طریقہ ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)



لاہور، وزیر اعظم محمد شہباز شریف قائدن لیگ میاں محمد نواز شریف سے ملاقات کر رہے ہیں

وی آئی پی دورے پر امتحان ملتوی کرنے کی کوشش مریم نواز برہم، ڈی سی جہلم برطرف

دورے کے دوران عوام، طلبہ کو پریشانی ہو نہ اس وجہ سے تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہونی چاہئیں، ڈی سی جہلم ہدایات کی واضح خلاف ورزی کی، وزیر اعلیٰ

مریم نواز کی اپنے دورے کے دوران سیکیورٹی کیلئے دکانیں بند نہ کرانے کی ہدایت، رہائشی گلی کو بند یا سیل نہ کیا جائے، مراسلہ، ہندو برادری کو دیوالی کی مبارکباد

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وی آئی پی دورے کے باعث امتحان ملتوی کرنے کی کوشش پر ڈپٹی کمشنر جہلم میر رضا کو عہدے سے ہٹا دیا، اس حوالے سے نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے اپنے ٹویٹ میں جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی دورے کے دوران عوام بالخصوص طلبہ کو پریشانی کا سامنا نہیں ہونا چاہیے۔ مریم نواز شریف کا کہنا تھا کہ ڈی سی جہلم میر رضا نے ہدایات کی واضح خلاف ورزی کی۔ ڈی سی جہلم نے وی وی آئی پی دورے کو جواز بنا کر کمپیوٹر سائنس کا ضمنی امتحان ملتوی کرنے کی کوشش کی تھی۔ وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ سرکاری دوروں کی وجہ سے طلبہ کی تعلیمی سرگرمیاں متاثر نہیں ہونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)



لاہور: سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب دیوالی کی تقریب میں ہندو برادری کے نمائندوں سے خطاب کر رہی ہیں

بھارتی فضائیہ کے سربراہ آپریشن سندور کی کہانیاں سنا رہے: تجزیہ کار

آپریشن سندور نے بھارتی برتری کے بجائے اسکے دعوؤں کی حدود واضح کر دیں

اسلام آباد (کے ایم ایس) عالمی تجزیہ کاروں نے بھارتی فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ کے اس دعوے کو سختی سے مسترد کر دیا ہے کہ آپریشن سندور کے دوران کوئی ہدف بھارتی فضائیہ کی دسترس سے باہر نہیں تھا۔ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے 31 اکتوبر کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

نیتن یاہو اسرائیل میں حکومت سازی روکنے کیلئے سرگرم

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو حکومت کا قیام روکنے کیلئے متحرک ہیں۔ اسرائیلی میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

ٹانک میں فائرنگ، پولیس کانسٹیبل، 5 سالہ بیٹا شہید

کانسٹیبل سعادت بیٹے کے ہمراہ سودا سلف لینے جا رہے تھے کہ فائرنگ ہو گئی

ٹانک (نیوز ایجنسیاں) خیبر پختونخوا کے ضلع ٹانک کے محلہ خدر یا نوالہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے پولیس کانسٹیبل اور اس کا پانچ سالہ بیٹا شہید ہو گئے۔ ڈی پی او کے مطابق پولیس کانسٹیبل سعادت اپنے بیٹے کے ہمراہ بازار سے سودا سلف لینے جا رہے تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے ان پر فائرنگ کر دی۔ فائرنگ کے نتیجے میں کانسٹیبل سعادت موقع پر ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

پاکستان میں انتظامی یونٹس بنانے کے حوالے سے غور کرنا چاہیے، خواجہ آصف

دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی یونٹس بنائے جاتے ہیں، ماضی میں تمام صوبوں کو ضم کر کے ون یونٹ بنایا گیا تھا

طاقت کا ارتکاز لاہور، کراچی، کوئٹہ اور پشاور تک محدود نہیں ہونا چاہیے، اختیارات انتظامی یونٹس کو منتقل ہونے چاہئیں

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان کی آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، نئے انتظامی یونٹس بنائے جانے چاہئیں۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا ہے کہ دنیا کے کئی ممالک میں انتظامی یونٹس بنائے جاتے ہیں، پاکستان میں بھی اس حوالے سے غور ہونا چاہیے، ماضی میں تمام صوبوں کو ضم کر کے ون یونٹ بنایا گیا تھا، تاہم بعد میں یہ فیصلہ واپس لے لیا گیا۔ خواجہ آصف کا کہنا ہے کہ ملک کی آبادی میں اضافہ ہو چکا ہے، اس لیے عوام کو سہولتوں کی فراہمی یقینی بنانا ضروری ہے، افغانستان میں پہلے 8 سے 10 صوبے تھے، جنہیں تقسیم کر کے 30 سے 32 صوبوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ وزیر دفاع نے کہا ہے کہ طاقت کا ارتکاز لاہور، کراچی، کوئٹہ اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)



لاہور: وزیر اعظم محمد شہباز شریف، وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف سے بلوچستان ڈیویلپمنٹ ... سکیم سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

انتظامی نقشے میں تبدیلی کی تجویز، 12 صوبے، ملک گیر ریفرنڈم کرانے پر غور

یہ تجویز طرز حکمرانی بہتر بنانے، انتظامی کارکردگی مضبوط کرنے، ترقیاتی عمل کی منصفانہ تقسیم یقینی بنانے کی کوشش کا حصہ

انتظامی ڈھانچے کے تحت پنجاب کو 4، خیبر پختونخوا کو 3، بلوچستان کو 3 اور سندھ کو 2 صوبوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے، ذرائع

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کے انتظامی نقشے میں تبدیلی کر کے 12 صوبے بنانے کی تجویز زیر غور ہے جس کے تحت ممکنہ 28 ویں آئینی ترمیم سے قبل ملک گیر ریفرنڈم کرانے پر غور کیا جا رہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ تجویز طرز حکمرانی بہتر بنانے، انتظامی کارکردگی کو مضبوط کرنے اور ملک بھر میں ترقیاتی عمل کی زیادہ منصفانہ تقسیم یقینی بنانے کی کوشش کا حصہ ہے۔ اس تجویز سے متعلق سوچ سے آگاہ ذرائع کے مطابق ابتدائی غور وخوض میں 2027 کے پہلے نصف حصے کے دوران مجوزہ آئینی ترمیم کی جانب پیش رفت کا تصور پیش کیا گیا ہے، جبکہ اس سلسلے میں ابتدائی اقدامات پہلی سہ ماہی میں کیے جانے کا امکان ہے۔ مجوزہ انتظامی ڈھانچے کے تحت پنجاب کو 4 صوبوں، خیبر پختونخوا کو 3، بلوچستان کو 3 اور سندھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

ضمنی انتخابات، پی پی 203 پر ن لیگ کے محمد اسد حنیف کامیاب

این اے 77 پر بھی ن لیگی امیدوار آگے، حامیوں نے جشن منایا، مٹھائیاں تقسیم



چیچہ وطنی (این این آئی) پنجاب اسمبلی کے حلقہ پی پی 203 ساہیوال 6 کے ضمنی انتخاب میں پاکستان مسلم لیگ (ن) کے محمد اسد حنیف کامیاب ہو گئے۔ قومی اسمبلی کے حلقہ این اے 77 گوجرانوالہ اور پنجاب اسمبلی کے حلقہ پی پی 203 چیچہ وطنی پر ضمنی انتخاب ہوا جہاں پولنگ کا عمل صبح 8 بجے سے شام 5 بجے تک جاری رہا۔ غیر حتمی و غیر سرکاری نتیجے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

نام نہاد یوٹیوبرز نے بانی کی سیاست کو نقصان پہنچایا، شوکت یوسفزئی

احتجاجی سیاست سے کچھ حاصل نہیں ہوا، اپنی بات پر قائم ہوں مذاکرات سے ہی راستہ نکلے گا



پشاور (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ نام نہاد یوٹیوبرز نے بانی کی سیاست کو نقصان پہنچایا، ڈالر مافیا سے اختلاف اختیار کرنا پی ٹی آئی کی بڑی غلطی ہے۔ پشاور میں گفتگو کرتے ہوئے شوکت یوسفزئی نے کہا کہ احتجاجی سیاست سے کچھ حاصل نہیں ہوا، آج بھی اپنی بات پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

جنوبی پنجاب صوبے پر اتفاق رائے موجود ہے، وفاقی وزیر قومی ورثہ

میری ذاتی رائے ہے جنوبی پنجاب کو الگ صوبہ بننا چاہیے، اورنگزیب کھچی



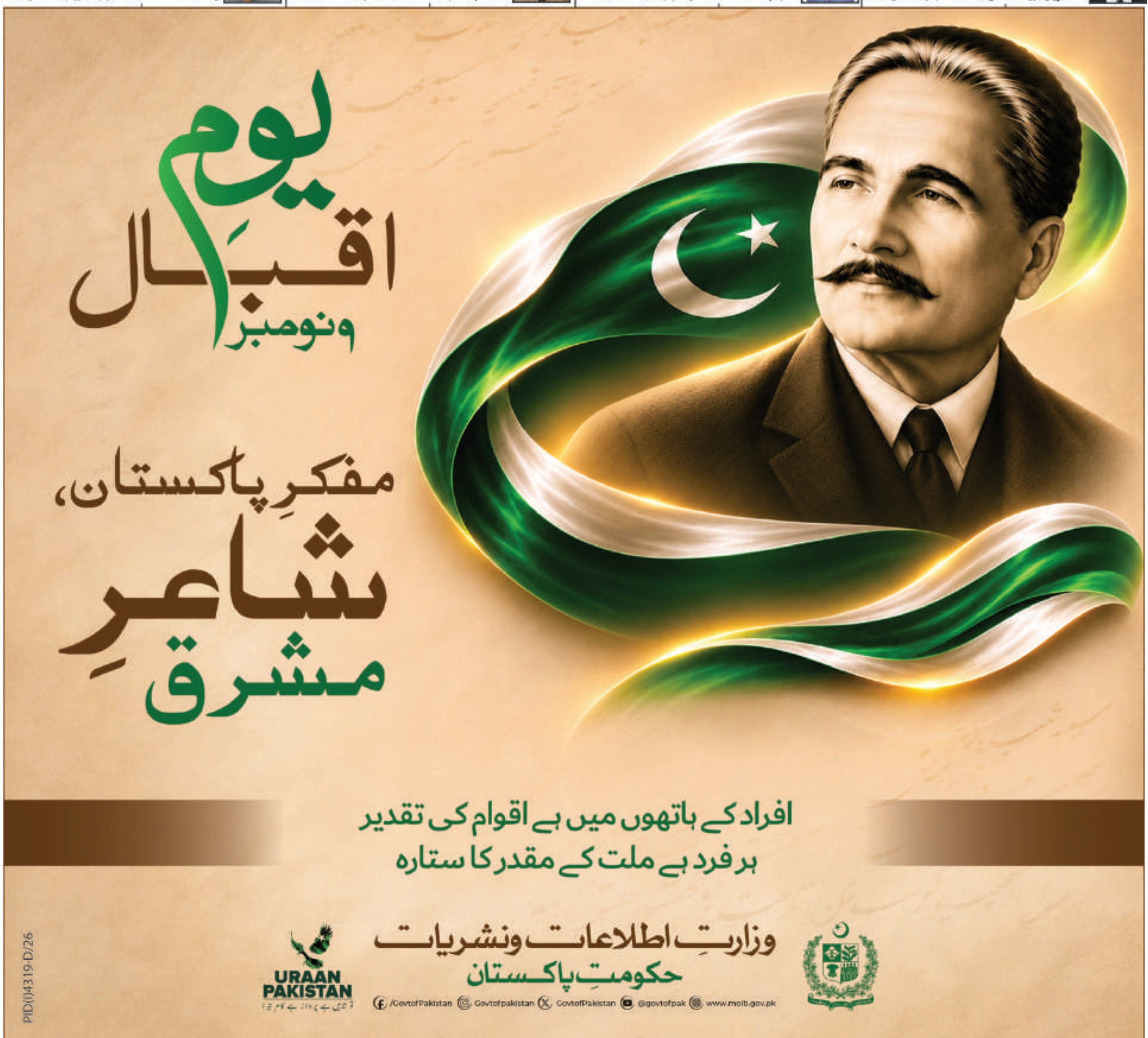
اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے کہا ہے کہ جنوبی پنجاب صوبے پر اتفاق رائے موجود ہے۔ وفاقی وزیر برائے قومی ورثہ و ثقافت اورنگزیب خان کھچی نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے اہم سیاسی و انتظامی امور پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی پنجاب کو نیا صوبہ بنانے پر تمام سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

5 نومبر کے فیصلے سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہوئیں، بیرسٹر گوہر

سیاسی شخصیات کے ساتھ عام عوام بھی متاثر ہو رہے ہیں، چیئرمین پی ٹی آئی



پشاور (این این آئی) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ 5 نومبر کے فیصلے سے کئی پیچیدگیاں پیدا ہوئی ہیں، فیصلے سے سیاسی شخصیات کے ساتھ عام عوام بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ پشاور میں میڈیا سے گفتگو میں بیرسٹر گوہر نے کہا کہ پشاور ہائی کورٹ نے 10 نومبر کو مقرر پی ٹی آئی کے کیسز ڈی لسٹ کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)



DAILY PROMOTION ARS
روزنامہ پروموشن اسلام آباد
ایڈیٹر محمد صدیق انظر
+92 333 5128826
اسلام آباد، کراچی، لاہور، پشاور، مجھر اور مظفر آباد میں بھی دستیاب ہے
حکومت پاکستان سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
پبلشر حاجی محمد صدیق انظر نے انکشاف پرنٹنگ پریس کمیلی ڈیم بھارہ کہو اسلام آباد سے چھپوا کر کان نمبر 29 سٹریٹ 36 سیکٹر جی سکس ٹو اسلام آباد سے شائع کیا موبائل نمبر+92 333 5128826

اداراتی صفحہ

بی آر ٹی منصوبہ نئے سوالات !

کراچی کی شاہراہیں برسوں سے کھدائی، دھول اور ٹریفک کے اژدہام کی تصویر بنی ہوئی ہیں۔ یونیورسٹی روڈ سے ایئرپورٹ تک ٹریفک کا سفر کرنے والے ہر شہری کے لیے یہ راستہ ایک امتحان بن چکا ہے۔ دفتر پہنچنے میں گھنٹوں لگتے ہیں، مریض ایمبولینس میں پھنسے رہتے ہیں اور کاروبار الگ متاثر ہوتے ہیں۔ برسوں سے یہ توقع دلائی جا رہی تھی کہ بی آر ٹی منصوبہ اس صورتحال کو بدلے گا، مگر زمینی حقیقت یہ ہے کہ منصوبہ شروع ہونے کے 15 برس بعد بھی اس منصوبے کا صرف 26 فیصد حصہ فعال ہو سکا ہے۔ 15 کلومیٹر میں سے صرف 6.26 کلومیٹر طویل ٹریک پر ہی بسیں چل رہی ہیں، جبکہ 2013 میں شروع ہونے والے اس منصوبے کی لاگت 2016 میں بڑھ کر 35 ارب روپے ہو گئی۔ 2019 میں 235 ارب روپے اور 2021 میں 250 ارب روپے تک پہنچ گئی۔ 2022 میں منصوبے کی لاگت 400 ارب روپے بتائی گئی، جبکہ اب تک مکمل ہونے والے حصے پر 160 ارب روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ یہ اعداد و شمار کسی ایک حکومت کا نہیں بلکہ پورے نظام کی ناکامی کا عکس ہیں۔ ہر حکومت نے اس منصوبے کا نام بدلا، بجٹ بڑھایا، مگر عوام کو سہولت نہیں دی۔ اس کی بڑی وجہ منصوبہ بندی کی کمزوری ہے۔ منصوبہ شروع ہونے سے پہلے نہ تو ٹریفک کے متبادل راستوں کا مؤثر انتظام کیا گیا اور نہ ہی مقامی تاجروں کو اعتماد میں لیا گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ ہزاروں دکانیں بند ہو گئیں، سینکڑوں ملازمتیں ختم ہو گئیں اور کئی علاقوں میں کاروبار مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ یہ منصوبہ عوام کی سہولت کے بجائے ان کی مشکلات کا سبب بن گیا۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ جب منصوبہ مکمل ہی نہیں ہوا تو اربوں روپے کہاں گئے؟ کیا یہ رقم صرف کاغذوں پر خرچ ہوئی یا اس کے پیچھے کوئی اور کہانی ہے؟ کراچی کے شہری آج بھی یہ جواب مانگ رہے ہیں، مگر کوئی ذمہ دار سامنے آنے کو تیار نہیں۔ اب وقت آ گیا ہے کہ بی آر ٹی منصوبے کو سیاست سے نکال کر ایک پیشہ ورانہ ادارے کے حوالے کیا جائے۔ ایک ایسا ادارہ جو ٹریفک انجینئرز، شہری منصوبہ بندی کے ماہرین اور عوامی نمائندوں پر مشتمل ہو۔ ہر ماہ پیش رفت کی رپورٹ عوام کے سامنے پیش کی جائے اور ہر تاخیر کا ذمہ دار کسی ایک شخص کو ٹھہرایا جائے۔ اگر ایسا نہیں کیا گیا تو یہ منصوبہ بھی ماضی کے بے شمار منصوبوں کی طرح کراچی کے وسائل کا ایک اور بڑا ضیاع ثابت ہوگا۔

ضمیر عباسی کا جرم، ضمانت اور اداروں کا کردار

ضمیر عباسی کا نام آج شدت سے کریش کی ایک بڑی کہانی کے طور پر لیا جا رہا ہے۔ 8,05 ارب روپے کے کریش سسٹم سے متعلق یہ کیس اب محض ایک ٹیکنیکل معاملہ نہیں رہا بلکہ ریاست، عدالت اور نجی شعبے کے تعلقات کا بھی امتحان بن چکا ہے۔ سوال یہ ہے کہ ایک شخص کو کس حد تک ذمہ دار ٹھہرایا جا سکتا ہے، اور کن حالات میں ادارے اپنی ناکامی کو ایک فرد کے کندھوں پر ڈال کر آگے بڑھ جاتے ہیں۔ ضمیر عباسی کا نام اس وقت سامنے آیا جب 8,05 ارب روپے کے کریش سسٹم سے متعلق بدعنوانی کے الزامات سامنے آئے۔ الزام یہ تھا کہ منصوبے کے لیے ایسے ٹھیکے دیے گئے جن میں شفافیت کا فقدان تھا اور کچھ کمپنیوں کو غیر ضروری فائدہ پہنچایا گیا۔ ضمیر عباسی کو گرفتار کیا گیا، ان کے خلاف مقدمات درج ہوئے اور وہ کئی ماہ تک جیل میں رہے۔ بعد ازاں انہیں ضمانت پر رہا کیا گیا، مگر مقدمات ابھی تک زیرِ التوا ہیں۔ یہ کیس اس لیے بھی اہم ہے کہ اس نے ایک بار پھر یہ سوال کھڑا کر دیا ہے کہ کیا بڑے منصوبوں میں ہونے والی بدعنوانی کا ذمہ دار صرف وہ شخص ہے جو دستخط کرتا ہے، یا وہ پورا نظام بھی جواب دہ ہے جو ایسے منصوبوں کو منظور کرتا ہے، ان کی نگرانی کرتا ہے اور ان سے فائدہ اٹھاتا ہے۔ اس کیس کا ایک اور پہلو اس کا سیاسی پس منظر ہے۔ ضمیر عباسی کا تعلق ایک ایسی جماعت سے ہے جو خود کو ریاستی اداروں کے نشانے پر محسوس کرتی ہے۔ اس لیے ان کی گرفتاری کو بہت سے حلقوں نے سیاسی انتقام کے طور پر دیکھا۔ دوسری طرف حکومت کا مؤقف تھا کہ شفاف احتساب کے بغیر کسی کو استثنیٰ نہیں دیا جا سکتا۔ یہ تضاد ہی اس کیس کو اتنا پیچیدہ بنا رہا ہے کہ اس پر کوئی بھی فیصلہ فوراً ایک فریق کی جیت اور دوسرے کی ہار بن جاتا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ ایسے کیسز میں انصاف کیسے ہو؟ کیا ہر بڑے منصوبے کے لیے ایک خصوصی عدالت بنائی جانی چاہیے؟ کیا ٹیکنیکل معاملات کے لیے ایسے جج مقرر کیے جانے چاہئیں جو ان کی باریکیوں کو سمجھ سکیں؟ اور کیا ضمانت پر رہا ملزمان کو مقدمے کی سماعت میں تاخیر کے ذریعے اثر و رسوخ استعمال کرنے سے روکنے کا کوئی طریقہ موجود ہے؟ ان سوالات کے جواب تلاش کیے بغیر ایسے کیسز بار بار سامنے آتے رہیں گے۔ ضمیر عباسی کا کیس ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک نظام کا امتحان ہے۔ اگر اس امتحان میں ادارے ناکام ہوئے تو یہ ناکامی صرف ایک شخص کی نہیں بلکہ پوری ریاست کی ہوگی۔



علامہ اقبالؒ اور کشمیر!

علامہ اقبالؒ نے برصغیر کی سیاسی تنظیم سے قطع نظر خطوط کی ایک بڑی تعداد تحریر کی۔ ان خطوط میں ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی مستقبل کے بارے میں ان کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ ان خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ اقبالؒ کی نظر میں ہندوستان کے مسلمانوں کا مستقبل کیا تھا اور وہ ان کے لیے کیا تجویز کرتے تھے۔ ان خطوط کا مطالعہ کرنے سے ہمیں اقبالؒ کی سیاسی بصیرت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ اقبالؒ کی سیاسی بصیرت کا ایک اور ثبوت ان کے وہ خطوط ہیں جو انہوں نے کشمیر کے بارے میں لکھے۔ ان خطوط سے ظاہر ہوتا ہے کہ اقبالؒ کشمیر کے مسلمانوں کی حالت زار سے کتنے متاثر تھے۔ انہوں نے کشمیر کے مسلمانوں کی حالت زار کو دور کرنے کے لیے کیا کیا تجاویز پیش کیں۔ ان خطوط سے ہمیں اقبالؒ کی سیاسی بصیرت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔ اقبالؒ نے کشمیر کے مسلمانوں کی حالت زار کو دور کرنے کے لیے جو تجاویز پیش کیں وہ بہت اہم تھیں۔ ان تجاویز کو اگر اس وقت عملی جامہ پہنایا جاتا تو آج کشمیر کی صورتحال بہت مختلف ہوتی۔ اقبالؒ کی ان تجاویز کو اگر آج بھی عملی جامہ پہنایا جائے تو کشمیر کے مسئلے کا حل نکل سکتا ہے۔ اقبالؒ کے خطوط سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں اپنے مسائل کے حل کے لیے اپنے اکابرین کی تجاویز پر عمل کرنا چاہیے۔ اقبالؒ کی تجاویز پر عمل کر کے ہم اپنے مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ اقبالؒ کے خطوط ہمیں یہ بھی بتاتے ہیں کہ ہمیں اپنے مسائل کے حل کے لیے کسی بیرونی طاقت پر انحصار نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیں اپنے مسائل کے حل کے لیے خود کوشش کرنی چاہیے۔ اقبالؒ کے خطوط ہمیں یہ بھی بتاتے ہیں کہ ہمیں اپنے مسائل کے حل کے لیے اتحاد اور یکجہتی کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ اقبالؒ کے خطوط ہمیں ایک نئی امید دیتے ہیں۔ ہمیں ان خطوط سے سبق سیکھ کر اپنے مسائل کے حل کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔ ہمیں یقین ہے کہ اگر ہم اقبالؒ کی تجاویز پر عمل کریں تو ہم اپنے مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔

یوم اقبال 2026: مضبوط پاکستان اور مضبوط فوج

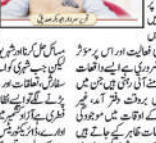
یوم اقبال 2026 پاکستان کے لیے علامہ اقبالؒ کے مینارِ پاکستان کے تصور کو ایک مضبوط اور خودمختار ریاست کی شکل میں دیکھنے کا دن ہے۔ 2025 میں بھارت نے پاکستان کے خلاف جارحیت کی جو کوشش کی، اس نے ثابت کیا کہ پاکستان کی سلامتی کا دارومدار صرف ایک مضبوط فوج پر نہیں بلکہ ایک مضبوط قوم پر بھی ہے۔ پاکستان کی فوج نے جس پیشہ ورانہ انداز میں ان حملوں کا جواب دیا، اس نے پوری دنیا کو حیران کر دیا۔ یہ کامیابی صرف ہتھیاروں کی نہیں بلکہ اس قوم کے اتحاد کی بھی تھی جو اپنی فوج کے پیچھے چٹان کی طرح کھڑی ہو گئی۔ اقبالؒ نے کہا تھا کہ ملت کے ساتھ رابطہ استوار رکھو، یہ رابطہ ہی اصل طاقت ہے۔ آج پاکستان کی طاقت اس کی فوج اور عوام کے درمیان یہی رابطہ ہے۔ جب عوام اپنی فوج کو اپنا سمجھتی ہے، اس کی قربانیوں کو تسلیم کرتی ہے اور اس کے ساتھ کھڑی ہوتی ہے، تو کوئی دشمن اس ملک کی طرف آنکھ اٹھانے کی ہمت نہیں کرتا۔ 2025 کی جنگ نے ہمیں یہ سبق دیا کہ ہمیں اپنے اندر کی کمزوریوں کو دور کرنا ہوگا۔ ہمیں اپنی معیشت کو مضبوط بنانا ہوگا، اپنی سیاست کو استحکام دینا ہوگا اور اپنی قوم کو تقسیم سے بچانا ہوگا۔ اقبالؒ کا شاہین وہی ہے جو آسمان کی بلندیوں کو چھوتا ہے، مگر اپنے آشیانے کو کبھی نہیں بھولتا۔ پاکستان کا آشیانہ اس کی سرحدیں، اس کی فوج اور اس کے عوام ہیں۔ اگر ہم اس آشیانے کو مضبوط رکھیں گے تو ہی ہم اقبالؒ کے شاہین بن سکیں گے۔ یوم اقبال ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ ہماری طاقت ہمارا اتحاد ہے، ہماری کمزوری ہماری تقسیم ہے۔ اگر ہم متحد رہیں گے تو دنیا کی کوئی طاقت ہمیں شکست نہیں دے سکتی۔ یہی اقبالؒ کا پیغام ہے اور یہی ہمارا عہد ہونا چاہیے۔



وفاداری بشرطِ استواری!



آزاد کشمیر سرکاری ملازمین کی جنسِ ارضی، انتظامی نظام سوالیہ نشان!



ڈاکٹر عافیہ صدیقی قوم کی بیٹی کی رہائی کب ممکن ہوگی؟



اظہار خیال



جینیئر نمبر 1

جبکہ معروف کرپٹو کرنسی ایکسچینج MEXC Global کو بھی امریکی مالیاتی نظام سے الگ کرنے کے لیے کارروائی شروع کر دی ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق کمپنیوں کے امریکا میں موجود اثاثے منجمد ہوں گے اور امریکی شہریوں و اداروں کے ساتھ ان کے مالیاتی لین دین پر پابندی ہوگی۔ MEXC Global کے خلاف جاری حکم بھی امریکی مالیاتی اداروں کو اس پلیٹ فارم سے رقوم کی منتقلی سے روکے گا۔ یہ اقدامات ایران کے خلاف جاری آپریشن اکنامک آؤٹ کاسٹ کے تحت کیے گئے ہیں۔ محکمہ خزانہ کے بیرونی غیر ملکی اثاثہ جات کنٹرول نے کینیڈا کے صوبوں اونٹاریو اور برٹش کولمبیا میں قائم 8 منی سروسز کمپنیوں کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کیا ہے۔ امریکی حکام کا الزام ہے کہ یہ کمپنیاں ایرانی ریال سمیت مختلف کرنسیوں کو ڈیجیٹل اثاثوں میں تبدیل کرنے اور ایران سے متعلق بین الاقوامی مالیاتی لین دین میں سہولت فراہم کر رہی تھیں۔ ان میں بعض لین دین ایران کی پاسداران انقلاب سے منسلک ڈیجیٹل والٹس اور پابندیوں کا سامنا کرنے والے ایرانی کرپٹو ایکسچینجز سے بھی متعلق بتائے گئے ہیں۔ پابندیوں کا سامنا کرنے والی کمپنیوں میں بٹس ایکسچینج، ڈی ان ایکسچینج، این آئی اے ایکسچینج کرنسی، فری ایکسچینج، کرپٹو شاپ اور دیگر مالیاتی ادارے شامل ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق ان میں سے بعض کمپنیوں پر منشیات کی غیر قانونی تجارت سے

SPECIAL EDITION
WBS YOUR SUCCESS IS OUR AIM
روزنامہ پروموشن
اشاعت خاص



اسلام آباد میں ہیلتھ اویئرنس سیمینار

نوجوانوں کو صحت مند معاشرے اور معاشی خود مختاری کا مستقبل قرار دے دیا گیا

ایم ڈی ٹیانشی پاکستان سائمن این جی کا خطاب، ٹائنز ہربل مصنوعات، فوڈ سپلیمنٹس اور کاروبار کے مواقع پر تفصیلی روشنی؛ سیل ڈائریکٹر وسی ای او ڈبلیو ایس اسلام آباد محمد آصف نور کی میزبانی میں منعقدہ سیمینار میں سینکڑوں نوجوانوں کی شرکت









تحریر: جمیل حسان

اسلام آباد میں ہیلتھ اویئرنس (Health Awareness) کے موضوع پر ایک خصوصی سیمینار منعقد ہوا جس میں صحت، متوازن طرز زندگی، ہربل مصنوعات، فوڈ سپلیمنٹس، کاروبار کے مواقع اور معاشی خود مختاری سے متعلق اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ سیمینار میں سینکڑوں نوجوانوں نے شرکت کی جبکہ لائیو پیشے سے تعلق رکھنے والے ایم ڈی ٹیانشی پاکستان سائمن این جی نے خصوصی خطاب کیا۔ سیمینار کے منتظم سیل ڈائریکٹر ویب انگیجمنٹ آفیسر ڈبلیو ایس اسلام آباد محمد آصف نور تھے۔

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے ایم ڈی ٹیانشی پاکستان سائمن این جی نے کہا کہ نوجوان کسی بھی ملک اور معاشرے کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں اور دنیا کا مستقبل نوجوان نسل سے وابستہ ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر نوجوانوں کو درست رہنمائی، بہتر مواقع اور اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا جائے تو وہ نہ صرف اپنی زندگی میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں بلکہ ملک کی معاشی ترقی اور سماجی بہبود میں بھی اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں صحت کے بارے میں شعور اور آگاہی انتہائی اہمیت اختیار کرچکی ہے۔ ایک صحت مند انسان ہی اپنی ذمہ داریوں اور سماجی ذمہ داریاں بہتر انداز میں ادا کرسکتا ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ نوجوان اپنی صحت، خوراک اور روزمرہ زندگی کے معمولات پر خصوصی توجہ دیں اور صحت مند طرز زندگی کو اپنائیں۔

سائمن این جی نے ٹیانشی کی ہربل مصنوعات اور فوڈ سپلیمنٹس کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ کمپنی کی مختلف مصنوعات میں سے درآمد کی جاتی ہیں اور ان کی تیاری میں ہر ایک اجزا اور غذائی ضرورت کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔ انہوں نے شرکا کو مصنوعات کی ترکیب، استعمال اور ان کے بارے میں دستیاب معلومات سے آگاہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ فوڈ سپلیمنٹس متوازن غذا کا متبادل نہیں ہوتے بلکہ ضرورت کے مطابق غذائی ضمانت کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، اس لیے ان کا استعمال مستند معلومات اور بھی مشورے کی روشنی میں ہونا چاہیے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ٹیانشی کا مقصد صرف مصنوعات کی فراہمی تک محدود نہیں بلکہ نوجوانوں کے لیے کاروبار اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا بھی ہے۔ موجودہ دور میں بے روزگاری ایک بڑا چیلنج ہے اور اس کے خاتمے کے لیے ایسے کاروباری مواقع کی ضرورت ہے جن کے ذریعے نوجوان اپنی صلاحیتوں، محنت اور لگن سے معاشی طور پر خود مختار ہوسکیں۔

انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ وقت کی اہمیت کو سمجھیں، اپنی صلاحیتوں میں اضافہ کریں اور جدید کاروباری رجحانات سے فائدہ والی گئیں۔ دنیا تیزی سے تبدیل ہو رہی ہے اور کامیابی انہی افراد کو ملتی ہے جو سیکھنے، آگے بڑھنے اور نئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے نوجوانوں کو مثبت سوچ، مستقل مزاجی اور محنت کے ذریعے اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کا پیغام دیا۔

سیمینار کے آرگنائزر سیل ڈائریکٹر ویب انگیجمنٹ آفیسر ڈبلیو ایس اسلام آباد محمد آصف نور نے اپنے خطاب میں مہمان خصوصی سائمن این جی اور دیگر معزز مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سیمینار کے انعقاد کا بنیادی مقصد نوجوانوں میں صحت کے متعلق شعور بیدار کرنا، انہیں جدید ہربل مصنوعات اور غذائی سپلیمنٹس کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور کاروبار کے نئے امکانات سے روشناس کرانا ہے۔

محمد آصف نور نے کہا کہ پاکستان کی نوجوان آبادی ملک کا سب سے بڑا اثاثہ ہے۔ نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں، تاہم انہیں درست سمت، تربیت اور مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔

محمد آصف نور نے سیمینار میں شرکت کرنے والے تمام مہمانوں، شرکا اور تنظیمی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے خصوصی مہمان سائمن این جی کی آمد اور منیجمنٹ کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی شرکت اور رہنمائی سے نوجوانوں کو بین الاقوامی تجربات اور کاروباری امکانات کے بارے میں جاننے کا موقع ملا ہے۔ سیمینار میں شرکت عمل کرنے والے نوجوانوں کو تعریفی سرٹیفکیٹس اور انعامات بھی دیئے گئے۔ سیمینار کا بنیادی پیغام یہ تھا کہ صحت مند نوجوان، باشعور معاشرہ اور معاشی طور پر خود مختار نسل ہی ایک مضبوط اور ترقی یافتہ مستقبل کی ضمانت بن سکتی ہے۔



